

| تخلص | نام            | سنه وفات | وطن      | ملک      | عهد                       |
|------|----------------|----------|----------|----------|---------------------------|
| ۱۱۰  | میر علارالدین  | ۹۹۸      | .        | خراسان   | .                         |
| ۱۱۱  | ملا و فانی کور | .        | اصفهان   | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند  |
| ۱۱۲  | ملا و فانی     | .        | هرات     | خراسان   | "                         |
| ۱۱۳  | ملا و قوعی     | .        | تبریز    | عراق عجم | .                         |
| ۱۱۴  | ملا محمد شریف  | ۱۰۰۲     | نیشاپور  | خراسان   | "                         |
| ۱۱۵  | ملا محمد امین  | .        | یزد      | عراق عجم | .                         |
| ۱۱۶  | ملا محمد       | ۹۹۹      | دشت بیاض | قزاقستان | شاه طهماسب صفی والی ایران |
| ۱۱۷  | ملا حسن        | .        | قم       | عراق عجم | .                         |
| ۱۱۸  | طهماسب قلی بیگ | .        | ترشیر    | خراسان   | جهانگیر شاه والی هند      |

۱۱۰ میر علارالدین از کلمان اصل است صاحب تریح بند مشهور به مایقان ۱۲  
 ۱۱۱ ملا و فانی کور از اترک است چون در چشمه اندکی عیب بود، به کور شتهار یافت ۱۲  
 ۱۱۲ ملا و فانی از شگردان مولانا فصیحی است، در سنه ۱۰۱۵ در آگره بود ۱۲  
 ۱۱۳ ملا و قوعی صاحب تذکره ریاض الشعر گوید که در شعرای مشهور است ۱۲  
 ۱۱۴ ملا محمد شریف از ارباب کمال است خط شکسته را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاه بصری بود ۱۲  
 ۱۱۵ ملا محمد امین از ارباب کمالات و هنرمندی بود ۱۲  
 ۱۱۶ ملا محمد ابن فصیح، از شعرا معروف و سخنوران مشهور است در نزل سرای طمش متین،  
 در اشعارش نکین است ۱۲  
 ۱۱۸ طهماسب قلی بیگ در عهد جهانگیر شاه بهند آمده بخدمات سرفراز گردید ۱۲

## بابها

| تخلص    | نام         | سند و قفا | وطن      | ملک      | عبد                             |
|---------|-------------|-----------|----------|----------|---------------------------------|
| با تفسی | ملا عبدالله | ۹۲۵ هـ    | جام      | خراسان   | سلطان حسین میرزا والی بهرات     |
| هادی    | میرزا هادی  | .         | شهرستان  | عراق عجم | مشا هجیان والی هند              |
| هادی    | میرزا هادی  | .         | لار      | فارس     | .                               |
| هارون   | خواجه هارون | .         | جوئن     | خراسان   | سلطان باقاخان والی خراسان       |
| هاشمی   | امیر هاشمی  | ۹۶۹ هـ    | قنبار    | "        | جلال الدین اکبر والی هند        |
| هلاکی   | ملا هلاکی   | ۱۲۰۰ هـ   | همدان    | عراق عجم | سلطان حسین میرزا صفوی الی ایران |
| بلالی   | نورالدین    | ۹۳۶ هـ    | استرآباد | طبرستان  | سلطان حسین میرزا والی بهرات     |

۱- ملا عبدالله، همیشه زاده مولانا عبدالرحمن جامی است چهار کتاب باوزان خمس نظامی نظم کرده است

۲- میرزا هادی پسر میرزا رفیع الدین شهرستانی است در اوائل حال محتسب مالک بود، در زمان شاه

سلیمان آمدن آمده به مناصب بلند سر فراز گردید ۱۲

۳- خواجه هارون پسر شمس الدین صاحب دیوان است دانشمند و فاضل بود، با سعیدی

اخلاص داشت، وزیر باقاخان بوده ۱۲

۴- ملا هلاکی، به اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آید بسیار دارد ۱۲

۵- نورالدین معاصر ملا جامی ملانگزی است گاهی در عراق و گاهی در خراسان می بود، مثنوی

لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاه در پیش از زیاده کار است، دیوان قصائد و غزلش مشهور است،

سیف اندکشت، ماده تاریخ فوت او است ۱۲

| تخلص   | نام         | سنه وفات | وطن     | ملک      | عهد                          |
|--------|-------------|----------|---------|----------|------------------------------|
| بہام   | میر بہام    | ۱۰۱۳ھ    | تبریز   | عراق عجم | آتابک ابوبکر والی شیراز      |
| بہایوں | امیر بہایوں | ۱۰۹۲ھ    | اسفرائن | خراسان   | سلطان حسین میرزا والی خراسان |

## باب یا

|       |              |       |        |          |                                |
|-------|--------------|-------|--------|----------|--------------------------------|
| یاری  | بلایاری      | ۱۰۵۲ھ | یزد    | عراق عجم | .                              |
| یحییٰ | قاضی یحییٰ   | ۱۰۵۲ھ | لاہجان | طبرستان  | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |
| یحییٰ | امیر یحییٰ   | ۱۰۹۱ھ | قرزین  | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند       |
| یحییٰ | میر یحییٰ    | ۱۰۶۳ھ | کاشان  | فارس     | شاہجہاں والی ہند               |
| یقینی | قاضی عبداللہ | .     | لاہجان | طبرستان  | "                              |

۱۔ میر بہام، معاصر و صاحب سعدی شیرازی ست؛ و شاگرد محقق طوسی ۱۲

۲۔ امیر بہایوں، از ندای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

۳۔ قاضی یحییٰ، از افضل زماں بود؛ مدتی مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد،

شاہجہاں در حق وی تفصیلات فرمود، باز کاشان رفت؛ و بہانجا وفات یافت ۱۲

۴۔ امیر یحییٰ، از امام جعفری نادرست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از دست ۱۲

۵۔ میر یحییٰ مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست؛ در کاشان طرح توطن اندوخت؛ و در

شاہجہاں بہند آمد ۱۲

۶۔ قاضی عبداللہ، عم قاضی یحییٰ لاہجی ست؛ در فضیلت و کمال گمانہ آفاق بود، در

لاہجان شہید شد ۱۲

| تخلص  | نام           | سنه وفات | وطن    | ملک      | عهد                        |
|-------|---------------|----------|--------|----------|----------------------------|
| یعنا  | .             | .        | قم     | عراق عجم | .                          |
| یقینی | ملا یقینی     | .        | هرات   | خراسان   | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| یسی   | مولانا یسی    | .        | سمنان  | "        | شاه طهماسب صفوی والی ایران |
| یسینی | محمد بن عثمان | .        | غزنی   | "        | سلطان محمود والی غزنی      |
| یوسف  | محمد یوسف     | .        | گادرون | فارس     | .                          |
| یوسف  | محمد یوسف     | .        | هرات   | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران   |

۱۲ له ملا یقینی: امیر علی شیر گوید که در ترکی، فارسی شعری گفت، مدفنش در ده دو برادران است

۱۳ له مولانا یسی، از تازه خیالان نادره گویان عصر بود ۱۲

۱۴ له محمد بن عثمان، در عهد سلطان محمود غزنوی صیحت فضلش از کراں به کراں رسید تا پنج یسی

که شتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از دست ۱۲

۱۵ له محمد یوسف، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکر بود ۱۲



# التماہل ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرعہ ذیل اصلاحاً فرمائی جائیں۔

| صفحہ | سطر | ۹  | میں بجائے فرابی        | خرابی  |
|------|-----|----|------------------------|--------|
| "    | "   | ۱۸ | " " " بہنہ             | مہنہ   |
| "    | "   | ۱۵ | " " " خوانی            | خوانی  |
| "    | "   | "  | " " " بمعرض            | بمعرض  |
| "    | "   | ۱۱ | " " " ارضی             | رضی    |
| "    | "   | ۷  | خانہ ۳ میں بجائے شیراز | .      |
| "    | "   | "  | " " " قارس             | شیراز  |
| "    | "   | "  | " " " ۵                | قارس   |
| "    | "   | ۸  | " " " مشہد             | .      |
| "    | "   | "  | " " " خراسان           | مشہد   |
| "    | "   | "  | " " " ۵                | خراسان |
| "    | "   | ۱۵ | میں بجائے ارو          | ازو    |
| "    | "   | ۱۶ | " " " حاجی             | جامی   |
| "    | "   | ۱۳ | " " " تبارزہ           | تبارزہ |
| "    | "   | ۱۲ | " " " عزیز             | عزیز   |
| "    | "   | ۱۵ | " " " حوادث            | خواف   |
| "    | "   | ۱۳ | " " " نجیبی            | نجیبی  |
| "    | "   | ۱۰ | " " " تبارزہ           | تبارزہ |

| صفحہ | ۶۱  | سطر | ۱۸ | میں بجائے عبدالحکیم | عبدالحکیم  |
|------|-----|-----|----|---------------------|------------|
| "    | ۶۴  | "   | ۳  | " " " " " " " "     | جلایر      |
| "    | ۶۲  | "   | ۱۵ | " " " " " " " "     | اقران      |
| "    | ۶۳  | "   | ۱۲ | " " " " " " " "     | بطور       |
| "    | "   | "   | ۱۶ | " " " " " " " "     | ببقی       |
| "    | "   | "   | ۱۶ | " " " " " " " "     | کاتی       |
| "    | ۶۶  | "   | ۹  | " " " " " " " "     | سمرقند     |
| "    | ۶۹  | "   | ۱۶ | " " " " " " " "     | علوم       |
| "    | ۸۳  | "   | ۱۳ | " " " " " " " "     | کلام درفن  |
| "    | ۸۵  | "   | ۱۱ | " " " " " " " "     | تسلیم کردہ |
| "    | ۹۲  | "   | ۱۰ | " " " " " " " "     | بدری       |
| "    | ۹۶  | "   | ۱۲ | " " " " " " " "     | مثنوی خوبی |
| "    | ۱۰۱ | "   | ۱۵ | " " " " " " " "     | بخارا      |
| "    | ۱۰۶ | "   | ۱۶ | " " " " " " " "     | ہمدان      |
| "    | ۱۱۶ | "   | ۸  | " " " " " " " "     | اور مزو    |
| "    | "   | "   | ۱۵ | " " " " " " " "     | ابوالمعالی |
| "    | ۱۱۹ | "   | ۱۲ | " " " " " " " "     | سفرہ       |
| "    | ۱۲۳ | "   | ۱۶ | " " " " " " " "     | ابوالفرج   |
| "    | ۱۲۳ | "   | ۱۵ | " " " " " " " "     | نیتاں      |
| "    | ۱۲۵ | "   | ۱۱ | " " " " " " " "     | میرزا بیدل |
| "    | "   | "   | ۱۳ | " " " " " " " "     | مرزا مظہر  |

# حوار العرب

## علم دوست اصحاب اور طلباء کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مولف صاحبؒ نے ان کی تالیف و تحریک میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کر کے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہے کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں عربی و فارسی لغتیں، تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و با محاورہ اردو ترجمہ درج ہوگا۔ التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً چھپا ہزار محاورات پر مشتمل ہے کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہے وہ طالبان علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ایسی صورت میں یہ کتاب حقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہے۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس کا تہذیب عالی جناب مولانا مولوی محمد سعید الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہے۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو ثبوت عمدہ "اور بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مشتشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہے۔ قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

ملنے کا یہ

مینجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑھ





# بفضلِ خندا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سر سید علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور مہمن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جاسے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوتی ہیں ان کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہے۔ بل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نسخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طرہ ہو سکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سر سید علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنیاد سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور ضابطہ بزرگ نے ”معتد بہ ادبی خوبی والا“ تسلیم کیا اور ان پر ”ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیراً“ فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے آئے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طرہ ہو سکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہے۔ ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے یہ منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علی گڑھ